بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

ٹیلیفون نمبر ۳۲

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۵ | ۱۵ ماہ صلح ۱۳۲۶ ھ ش | ۲۱ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۱۵ جنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بدستور خراب ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر پرسوں بروز جمعہ فضل عمر ہوسٹل میں "تبلیغ" کے موضوع پر انگریزی زبان میں ۹½ بجے صبح تقریر کرینگے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تقریر

قادیان ۱۳ ماہ صلح۔ آج بعد نماز عصر مدرسہ احمدیہ کے صحن میں وکالت تبشیر کی طرف سے جناب مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ گولڈ کوسٹ افریقہ کے اعزاز میں دعوت چائے دی گئی۔ جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ چائے نوشی اور تلاوت کے بعد جناب مولوی عبد الغنی خان صاحب وکیل التبشیر نے ایڈریس پیش کیا۔ جس کا جواب مبشر صاحب نے مختصر تقریر میں دیا۔ اس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مختصر سی تقریر فرمائی۔ جس کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے۔

حضور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی ان علامتوں میں سے جو قرآن کریم نے بیان کی ہیں۔ ایک علامت یہ بھی ہے کہ واذا الوحوش حشرت۔ یعنی اس وقت وحشی غیر مہذب اور نا تعلیم یافتہ اقوام میں بھی بیداری پیدا ہو جائے گی۔ دنیا میں ہمیشہ ہی ہر زمانہ اور ہر دور میں کوئی نہ کوئی قوم بیدار ہوتی رہی ہے۔ اور پستی سے نکل کر بام رفعت پر پہنچتی رہی ہے۔ مثلاً مغل۔ عرب اور بربری اقوام ایک وقت ذلت کے عمیق گڑھے میں تھیں۔ مگر ان پر ایک وقت ایسا بھی آیا۔ کہ وہ ساری دنیا پر چھا گئیں۔ پہلے زمانہ میں قومیں انفرادی طور پر بیدار ہوتی رہی ہیں۔ ایک وقت میں ایک عروج پر تھی۔ تو دوسرے وقت میں دوسری بام رفعت پر۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ ایک ہی زمانہ میں ساری قومیں بیدار ہو گئی ہوں۔ یہ نظارہ کہ بیک وقت ساری قوموں میں بیداری کی لہر دوڑ گئی ہو۔ قرآن کریم کی پیشگوئی کے مطابق صرف مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ہی دکھائی دیتا ہے۔

اسی زمانہ میں دنیا کی ساری قومیں شاہراہ ترقی پر گامزن ہوئیں۔ اور پست سے پست اقوام میں بھی بیداری کے آثار پیدا ہوئے۔ سانسی آدباسی اور دیگر اچھوت اقوام جن کو کبھی سڑکوں پر چلنے کی اجازت بھی نہ ملتی تھی۔ اب حکومت میں کانگرس اور مسلم لیگ کی ہم جلیس ہیں۔ اور ہر قوم خواہ ہندو ہو یا مسلمان یا عیسائی ان کو اپنے میں شامل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ اور انہیں بھائی بنانے کے آرزومند ہیں۔

ہندوستان سے باہر افریقہ کا ہی ایک ایسا ملک ہے۔ جو لاکھوں لاکھ برس سے تاریکی اور ظلمت کے عمیق گڑھے میں گرا ہوا تھا۔ اور کبھی بھی اس میں بیداری پیدا نہ ہوئی تھی۔ مگر اس زمانہ میں خدا تعالےٰ نے ہماری جماعت کو توفیق بخشی ہے کہ ان کو بیدار کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اور واذا الوحوش حشرت کی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ دار بنیں۔ عیسائیوں کے مقابل پر جو وہاں غلامی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے نہائت کمزور ذرائع کے باوجود غیر معمولی فتح حاصل کی ہے حتی کہ عیسائیت کی اشاعت ہی بند ہو گئی ہے۔ چنانچہ چرچ آف انگلینڈ کو سخت تشویش ہوئی۔ اور اس نے حالات کا جائزہ لینے کے لئے ایک وفد بھیجا۔ جس نے یہ رپورٹ کی۔ کہ عیسائیت کی اشاعت احمدی مبلغین کی مقبولیت کی وجہ سے رک گئی ہے سو خدا تعالےٰ نے اس زمانہ میں سب اقوام کی بیداری کے سامان پیدا کر دیئے ہیں۔ اور ان میں بیداری پیدا کرنے کی ہمیں بھی توفیق بخشی۔ اور واذا الوحوش حشرت کی پیشگوئی کے پورا کرنے کا ہمیں بھی ذریعہ بنایا۔ حالانکہ وہ قومیں جن کی تعداد ہم سے کہیں زیادہ ہے۔ انہیں یہ سعادت حاصل نہیں ہوئی۔ اور مولوی نذیر احمد صاحب کو اس عمارت کی ایک بنیادی اینٹ بننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جسکو ہم نے وہاں قائم کرنا ہے۔ آپ نے سن لیا ہے۔ کہ وہاں مبلغین کی کس قدر شدید ضرورت ہے۔ اگر سر دست ہم سو ڈیڑھ سو مبلغ وہاں بھیجیں۔ تب بھی ایک ایک علاقہ میں صرف ایک مبلغ رکھا جا سکتا ہے۔ پس میں نوجوانوں کو تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ ان فیوض میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اور اللہ تعالےٰ نے انکے لئے راستہ کھول دیا ہے۔ اور افریقن لوگوں کے دلوں کو اسلام کی طرف راغب کر دیا ہے اور عیسائیوں کی شان و شوکت اور ظاہری آرائش کے باوجود احمدی مبلغین کیطرف زیادہ توجہ دیتے اور اسلام کی باتوں کیطرف زیادہ دھیان دیتے ہیں۔ پس آپ لوگوں کو چاہیئے کہ اس سعادت سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں۔ اور اپنی زندگیاں راہ خدا میں وقف کر کے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ملفوظات

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی

مجلس علم و عرفان

(۳)

لاہور ۵ فروری ۱۹۴۴ء

بشیر اوّل

ایک صاحب نے سوال کیا۔ بشیر اول کے متعلق خدا تعالیٰ نے کی بہت سی بشارتیں تھیں۔ مگر وہ چند مہینے کے بعد فوت ہو گئے۔ اس کا جواب کیا ہو سکتا ہے؟

فرمایا۔ اس عبارت سے جو آپ نے پڑھ کر سنائی ہے۔ کوئی اعتراض نہیں پڑتا۔ یہ خوبیاں مرحوم میں ہو سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا۔ کہ آپ کو ایک بیٹا دیا جاتا ہے۔ جس میں یہ یہ خوبیاں ہونگی۔ مگر وہ فوت ہو گیا۔ اس کے یہ معنی نہیں تھے۔ کہ وہ ضرور زندہ بھی رہیگا۔ اس میں تو صرف بشیر اول کی استعداد بیان کی گئی ہے۔ مثلاً ایک قیمتی پتھر ہوتا ہے۔ وہ بہت اعلیٰ درجہ کا اور قیمتی ہوتا ہے۔ اگر اسے کسی پتھر پر مار کر توڑ دیا جائے۔ تو پھر ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ یہ قیمتی ہی نہیں تھا۔ وہ قیمتی تو ضرور تھا۔ مگر ٹوٹ گیا۔ تو یہ اور بات ہے۔ کہ چونکہ لوگوں نے اعتراض کرنے تھے۔ بلکہ کئے بھی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ اس میں اسکی استعدادی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اگر وہ زندہ رہتا تو ایسی باتیں ظاہر ہوتیں۔ مگر چونکہ وہ فوت ہو گیا ہے۔ اس لئے اب وہ باتیں ظاہر نہیں ہوں گی۔ یہ کوئی اعتراض والی بات نہیں ہے۔

سوال

قرب قیامت سے کیا مراد ہے؟

جواب

فرمایا۔ قرب قیامت ایک اصطلاح ہے۔ جو قرآن کریم میں استعمال کی گئی ہے۔ قرآن شریف میں قیامت کا لفظ بڑے واضح معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اس سے لوگوں کو غلطی لگی ہے۔ اور اب بھی لگتی ہے۔ قیامت سے مراد کسی چیز کا کھڑا ہو جانا ہے۔ قرآن شریف میں بعض واقعات کے متعلق قیامت کا لفظ آتا ہے۔ مگر وہ واقعات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں پورے ہو گئے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اقتربت الساعۃ وانشق القمر۔ وہ ساعت جو قیامت ہے قریب آگئی ہے۔ اس واقعہ پر تیرہ سو سال گزر گئے ہیں۔ لیکن اب تک قیامت نہیں آئی۔ پس کسی قیامت سے مراد کوئی چیز ہوتی ہے۔ کسی سے مراد کوئی دوسری چیز ہوتی ہے۔ جو ان کی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ مثلاً رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ من مات قامت له قيامة جو مر گیا اسکی قیامت آگئی۔ اس کا حساب و کتاب اسی دن سے شروع ہو جائیگا۔ اسی طرح اس آیت میں یہ خبر ہے۔ کہ عربوں کی حکومت ٹوٹ جائیگی۔ اور اسلام کے غلبہ کا زمانہ آجائیگا۔ اگر انگریزوں کی حکومت ٹوٹ جائے۔ تو ان کی قیامت آگئی۔ جرمنوں کی حکومت ٹوٹ جائے۔ تو ان کی قیامت آگئی۔ جس طرح دنیا کی قوموں کی قیامت سے مراد یہ ہے۔ کہ انکی حکومت ٹوٹ جائے گی۔ اور وہ تباہ ہو جائے گی۔ یہی بات ہے جو اس آیت میں بیان کی گئی ہے۔ اقتربت الساعۃ وانشق القمر۔ عرب چاند کو عرب حکومت کا نشان سمجھتے تھے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص خواب میں چاند کو دیکھتا تھا۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا تھا۔ کہ وہ عرب کے بادشاہ کا منظور نظر بن جائیگا۔ اگر کوئی یہ دیکھتا کہ چاند میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔ تو وہ سمجھتا تھا۔ کہ عربوں کا بادشاہ اس کے قابو چڑھ جائیگا۔ جس سے وہ بہت فائدہ اٹھائے گا۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حالات میں آتا ہے۔ کہ حضرت صفیہؓ جو ایک یہودی سردار کی بیٹی تھیں۔ آپؐ کی شادی میں آئیں۔ تو آپ نے دیکھا۔ کہ ان کی گال پر کچھ نشان ہے۔ آپ نے ان سے پوچھا۔ صفیہ یہ تمہاری گال پر نشان کیسا ہے۔ انہوں نے جواب دیا یا رسول اللہ۔ میں نے خواب دیکھا تھا۔ کہ چاند ٹوٹ کر میری گود میں آگیا ہے۔ میں نے اپنے خواب کا اپنے خاوند سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ تمہارے والد بہت سمجھ بوجھ والے ہیں۔ تم خواب ان کو جا کر سناؤ۔ میں نے وہ خواب اپنے باپ کو سنائی۔ انہوں نے خواب سنکر میرے منہ پر زور سے تھپڑ مارا۔ اور کہا کہ تم عرب بادشاہ سے شادی کرنا چاہتی ہو۔ اور انہوں نے اتنے زور سے تھپڑ مارا۔ کہ میری گال پر نشان پڑ گیا۔ مگر ان کی خواب پوری ہو گئی۔ خیبر میں جب کفار کو شکست ہوئی۔ تو حضرت صفیہ رضؓ کا خاوند مارا گیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس خیال سے کہ کہیں یہودی ہتک نہ خیال کریں۔ کہ ان کی شریف زادی کو غلام بنا لیا گیا ہے۔ حضرت صفیہ رضؓ کو آزاد کر دیا۔ اور ان سے شادی کرلی۔ اور ان کی یہ خواب کہ چاند ٹوٹ کر میری گود میں آگیا ہے۔ اس طرح پوری ہو گئی۔ تو چاند عربوں کی حکومت کا نشان سمجھا جاتا تھا۔ اقتربت الساعۃ وانشق القمر سے مراد یہ ہے۔ کہ عربوں کی حکومت کی تباہی کا وقت آگیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حکومت کا زمانہ آگیا ہے۔ چنانچہ عرب کا چاند یعنی حکومت تہ و بالا ہو گئی حدیثوں میں آتا ہے۔ کہ اس وقت چاند ٹوٹنے کا نظارہ بھی دکھایا گیا۔ کشفی رنگ میں ایسا نظارہ دیکھا جا سکتا ہے۔ جب آپ نے یہ آیت پڑھ کر سنائی۔ تو اس وقت کشفی طور پر یہ نظارہ دکھایا گیا۔ کہ چاند پھٹ گیا۔ اور کفار اور مومنوں نے اس نظارہ کو دیکھا۔ ایسی چیزیں خدا کے کلام میں پائی جاتی ہیں۔ کہ انہیں دوسرے لوگ بھی دیکھ لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بھی ایک ایسا نشان ظاہر ہوا تھا۔ آپ سو رہے تھے۔ رویا میں آپ نے دیکھا۔ کہ آپ خدا تعالےٰ کے حضور میں پیش ہوئے ہیں۔ اور آپ اس طرح پیش ہوئے ہیں۔ جس طرح کوئی میر منشی عدالت میں پیش ہوتا ہے۔ آپ کاغذات خدا کے سامنے پیش کرتے تھے۔ اور اللہ تعالےٰ ان پر دستخط کرتا تھا۔ اور جس دوات سے روشنائی لیکر اللہ تعالےٰ دستخط کرتا تھا۔ وہ سرخ تھی۔ اللہ تعالےٰ نے قلم کو جو جھٹکا دیا۔ تو کچھ چھینٹے سرخ سیاہی کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لباس پر پڑے۔ اس وقت مولوی عبد اللہ صاحبؓ سنوری آپ کے پاؤں دبا رہے تھے۔ ایک قطرہ سرخی کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایڑی پر گرا۔ اور مولوی عبد اللہ صاحبؓ اس کو ملنے لگے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب جاگے۔ تو انہوں نے پوچھا۔ حضور یہ سرخی تازہ بتازہ آپ کے جسم پر پڑی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ شاید کہیں چھت سے گری ہو۔ اس پر مولوی عبد اللہ صاحب سنوری کی نظر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کرتے پر پڑی تو انہوں نے کہا حضور آپکی قمیص پر بھی تازہ سرخی کے نشان ہیں اس پر آپ نے انہیں اپنی خواب سنائی۔ مولوی عبد اللہ صاحب سنوریؓ نے بعد میں دیکھا تو ایک قطرہ انکی ٹوپی پر بھی گرا ہوا تھا۔ یہ کشف تھا مگر ظاہری بھی اسی طرح واقعہ ظہور میں آیا۔ آسمان پر عرب لوگوں کو یہ نظر آیا کہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا ہے۔ ان کے لئے یہ علامت تھی۔ کہ ان کی حکومت ٹوٹ جائیگی۔ کفار مرعوب بھی ہوئے اور ان کے دل میں رعب اور ڈر بھی پیدا ہو گیا۔ مجھے اپنا تجربہ بھی ہے۔ کہ ایک دفعہ مجھے رمضان کا روزہ بہت لگا ہوا تھا۔ اور یہی خیال ہوتا تھا۔ کہ میں اسے برداشت نہیں کر سکوں گا۔ اور اس تکلیف کی وجہ سے بے ہوش ہو جاؤنگا میں نے دعا کی۔ دعا کرنے سے مجھے غنودگی ہوئی۔ اور میں نے دیکھا۔

جناب مولوی محمدؐ علی صاحب سے صرف ایک استفسار

جناب مولوی صاحب آپ نے ۱۹۰۴ء میں بمقدمہ مولوی کرم الدین صاحب آف بھیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کی عدالت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودگی میں حلفیہ بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ:-

"مرزا صاحب دعویٰ نبوت کا اپنی تصانیف میں کرتے ہیں۔ یہ دعویٰ نبوت اس قسم کا ہے۔ کہ میں نبی ہوں لیکن کوئی نئی شریعت نہیں لایا۔ ایسے مدعی کا مکذب قرآن شریف کی رو سے کذّاب ہے۔" (مسل مصدقہ مقدمہ کرم الدین آف بھیں)

جناب مولوی صاحب! آپ سے نہایت سادہ اور مختصر سا استفسار ہے۔ کہ آپ نے اس بیان میں شریعت نہ لانے والے نبیوں کے آنے کا ذکر قرآن مجید میں تسلیم کر لیا ہے۔ اب براہ مہربانی قرآن شریف کی ان آیات سے مطلع فرمائیں۔ جن میں نئی شریعت نہ لانے والے مدعی نبوت کے مکذب کو کذاب قرار دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آپ اس علم کو ظاہر فرما کر ممنون فرمائیں گے

(خاکسار ابو العطا جالندھری)

کہ میرے مونہہ میں ایک فرشتہ پان ڈال رہا ہے۔ اس کے بعد یکدم مجھے یہ معلوم ہوا کہ گویا میں نے پانی کا گلاس پیا ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ ایک فرشتہ میرے مونہہ میں مُشک ڈال رہا ہے۔ میں نے اپنی بیوی کو جگایا اور کہا کہ میرا مونہہ سونگھو۔ انہوں نے جھٹ یہ کہا کہ آپ نے مُشک کھایا ہے۔ آپ کے مونہہ سے مشک کی خوشبو آرہی ہے۔ مجھے مشک کا مزا آرہا تھا۔ میں نے اپنی بیوی کو گواہ بنانے کے لئے اپنا مونہہ ان کو سونگھایا۔ جس پر انہوں نے کہا کہ میرے مونہہ سے مشک کی خوشبو آرہی ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کے نشانات ہوتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات اس سے بہت بالا تھی۔ ان کے اندر اتنی استعداد تھی۔ کہ لاکھوں لوگوں نے چاند کو دو ٹکڑے ہوتے ہوئے دیکھا یہ کہنا کہ چاند ایک فٹ بال تھا۔ جو آپ کے بغل میں سے گزر گیا۔ لغو خیال ہے یہ نظارہ کشفی طور پر تھا۔ اور اس کا مطلب یہ تھا۔ کہ اب عرب حکومت تباہ ہونے والی ہے۔ یہ عرب حکومت کی ساعت تھی۔ یہ اس کی قیامت تھی۔ اس طرح قیامت کے معنے اور بھی ہیں۔ علاوہ اور معنوں کے ایک معنے قیامت کے ترقی کے ہیں۔ ایک معنے قیامت کے ٹکڑے ہونے کے ہیں۔ ایک معنے قیامت کے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے کے بھی ہیں۔ پھر ایک معنے اس کے یہ بھی ہیں۔ جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انا والساعۃ کھاتین یں اور قیامت ہاتھ کی دو انگلیوں کی طرح ہیں۔ ایک تباہی والی قیامت تھی ایک ترقی والی قیامت تھی۔ جیسے حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا جب میں جاؤنگا تو دوسرا وجود آجائے گا۔ یعنی میرے مرنے کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ یعنی جب میں مرونگا۔ تب قدرت ثانیہ ظاہر ہوگی انہی معنوں میں آپ نے فرمایا کہ انا والساعۃ کھاتین کہ میں اور قیامت ہاتھ کی دو انگلیوں کی طرح ہیں۔ یہاں بھی وہی ترقی والی قیامت کا ذکر ہے۔ یعنی آپ کی مراد اس سے ابو بکرؓ تھی۔ ایک دفعہ حضرت ابو بکرؓ

اور حضرت عمرؓ میں کسی بات پر تنازعہ ہو گیا۔ اور حضرت عمرؓ نے ان کا کپڑا جو کھینچا۔ تو پھٹ گیا۔ مگر حضرت ابو بکرؓ وہاں سے چپ کرکے چلے آئے۔ اور دل میں خیال کیا کہ چلو چل کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شکایت کرتے ہیں جب وہ وہاں گئے۔ تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت عمرؓ پہلے ہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سارا قصہ سنا رہے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم دونوں حضرات کو مخلص جانتے تھے۔ لیکن آپ کو یہ خیال تھا۔ کہ اگرچہ حضرت عمرؓ بڑے نیکی والے ہیں۔ تاہم ان کو غصہ آجاتا ہے۔ اس لئے غلطی ان کی ہوگی۔ اور ابو بکرؓ کی نہیں ہوگی۔ جوں جوں حضرت عمر قصہ سناتے جاتے تھے۔ آپ کے چہرہ پر غصہ کے آثار ظاہر ہوتے جاتے تھے۔ اور ابھی حضرت ابو بکرؓ سڑک پر ہی تھے۔ کہ آپ نے دیکھا۔ حضرت عمرؓ وہاں موجود ہیں۔ آپ نے سمجھا کہ انہوں نے ضرور میری شکائت کی ہوگی۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر غصہ کے آثار ظاہر تھے۔ لیکن جب پاس پہنچے۔ تو آپ فرما رہے تھے۔ اے لوگو تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم مجھے اور ابو بکر کو نہیں چھوڑتے۔ جب تم نے میری مخالفت کی۔ تو اس وقت ابو بکرؓ نے میری تصدیق کی۔ اس پر حضرت ابو بکرؓ نے جھٹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی۔ یا رسول اللہ جانے دیجئے قصور میرا ہی تھا۔ وہ اس قسم کے نرم دل آدمی تھے۔ کہ ان کا کپڑا پھٹ جاتا ہے۔ مگر یہ جرأت نہیں کرسکے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جاکر شکائت کریں۔ کہ میرے ساتھ سختی ہوئی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم انکی وجہ سے حضرت عمرؓ پر ناراض ہوئے مگر حضرت ابو بکرؓ نے بڑھ کر کہا۔ کہ غلطی میری تھی۔ تو حضرت ابو بکرؓ ایسے نرم آدمی تھے۔ مگر جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ تو حضرت عمرؓ نے بھی یہ سمجھا کہ میرے سوا اس کام کو کوئی نہیں چلا سکتا۔ چنانچہ جب انہوں نے سنا کہ انصار ایک جگہ جمع ہو کر اپنا امیر الگ مقرر کرنے کا مشورہ کر رہے ہیں۔ تو وہ حضرت ابو بکرؓ کو لے کر انکو سمجھانے گئے۔ لیکن خیال کیا کہ

حضرت ابو بکرؓ تو اچھی طرح بول نہیں سکتے میں لوگوں کو سمجھاؤنگا۔ لیکن جب وہاں پہنچے تو حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں تقریر کرنے لگا۔ تو حضرت ابو بکرؓ نے کہا کہ ٹھہر جاؤ اور انہوں نے تقریر شروع کی۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے جو نکتے سوچ رکھے تھے۔ وہ ایک ایک کرکے سارے آگئے۔ اور پھر آگے بڑھنے شروع ہوئے۔ تو اس وقت میں سمجھا۔ کہ یہ تو کچھ اور ہی چیز نکلے ہیں۔ اسکے بعد وہی بڈھا جس کے متعلق حضرت عمرؓ اکثر کہا کرتے تھے کہ اس بڈھے کو جلد رونا آجاتا ہے۔ پھر جب وہ شخص خلیفہ بنتا ہے۔ تو اس وقت اسکے پاس حضرت عمرؓ جاتے ہیں۔ حضرت علیؓ جاتے ہیں۔ طلحہؓ جاتے ہیں۔ زبیرؓ جاتے ہیں۔ غرضکہ اور سارے کے سارے صحابہ جن کو اسلام کا ستون سمجھا جاتا تھا۔ اس بڈھے کے پاس جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسلام کی حالت نازک ہے۔ تمام عرب نے بغاوت کر دی ہے۔ اسامہؓ والے لشکر کو نہ جانے دیجئے اسکو روک لیجئے۔ اس کا جانا ابھی اتنا ضروری نہیں۔ جب یہ امنی دور ہو جائے گی تو پھر لشکر چلا جائے گا۔ تو آپ نے جواب دیا کہ ابو قحافہ کے بیٹے سے یہ نہیں ہوسکتا۔ کہ جو لشکر خدا کے رسول نے بھیجا ہو اسے وہ روک دے۔ اگر تم ڈرتے ہو تو گھر بیٹھو۔ میں اکیلا ہی مرتدین کے لشکر کے ساتھ لڑونگا۔ اب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں انا والساعۃ کھاتین کہ میں اور ساعت ہاتھ کی دو انگلیوں کی طرح ہیں۔ یعنی جس طرح انگلیاں آپس میں جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اسی طرح ساعت اور میں ہوں۔ اس ساعت سے مراد حضرت ابو بکرؓ تھے۔ اس سے مراد مسلمانوں کا زندہ ہو جانا تھا۔ مگر یہ ساعت اور رنگ کی تھی۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو خدا تعالےٰ نے ابو بکرؓ کو کھڑا کر دیا جب وہ فوت ہوئے تو حضرت عمرؓ کو کھڑا کر دیا جب وہ فوت ہوئے تو حضرت عثمانؓ کو کھڑا کر دیا جب وہ فوت ہوئے تو حضرت علیؓ کو کھڑا کر دیا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد انا والساعۃ کھاتین سے مراد یہ ہے کہ میرے بعد وہ ایسا بندہ پیدا کر دے گا۔ جو تمہیں ترقی کیطرف چلاتا جائے گا۔ تو قیامت

سے مراد کئی ساعتیں ہیں۔ ایک ساعت وہ ہے جو ترقی والی ساعت ہے۔ جو ساری دنیا کی فنا کرنے والی ساعت ہے۔ وہ اور ہے۔ اور جب اللہ تعالےٰ چاہے گا وہ آجائے گی۔ اس کا کسی کو پتہ نہیں۔ اس کا قریب کا مفہوم بھی جو ہوگا ایسے ہم نہیں جانتے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ ان یوماً عند ربک کالف سنۃ۔ یعنی اللہ کا ایک دن ہزار سال کے برابر ہے۔ دوسری جگہ آتا ہے۔ کہ ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ اگر خدا کا دن دس لاکھ سال بھی ہو تو ہمیں اس کا کیا پتہ ہے۔ ہمیں اس بحث میں پڑنے کی ضرورت ہی کیا۔ جس کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے من مات فقد قامت قیامتہ جو مر گیا اس کی قیامت آگئی۔ پس اس بحث میں پڑنے کی ہمیں ضرورت ہی کیا ہے۔ الف سنۃ سے ایک کہانی یاد آگئی۔ ہے۔ ایک بزرگ تھے [illegible] اللہ تعالےٰ نے بڑا توکل دیا تھا۔ اور وہ کماتے کچھ نہیں تھے۔ لیکن اس زمانہ میں [illegible] یہ تھی۔ کہ مومنوں کو محنت کرنی چاہیئے وہ گھر میں بیٹھے رہتے تھے۔ ایک دن ایک دوسرے بزرگ کو ان کے دوستوں نے یہ سمجھا کر بھیجا۔ کہ یہ بیٹھے رہتے ہیں۔ اور کچھ کام کاج کرتے نہیں۔ کہیں سے روٹی آگئی تو کھالی ورنہ نہیں۔ پس ان سے جاکر کہیں کہ مومنوں کو محنت سے روٹی کما کر کھانی چاہیئے۔ وہ ان کے پاس گئے۔ اور یہ باتیں کیں۔ مگر اس بزرگ نے فرمایا کہ مجھے خدا تعالےٰ نے کہا ہوا ہے کہ تم ہمارے مہمان ہو۔ اسلئے میں تو اس کا مہمان ہوں مگر دوسرے بزرگ نے ان سے کہا کہ مہمانی تین دن کی ہوتی ہے۔ اسکے بعد مہمان مہمان نہیں ہوتا۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ میں جسکا مہمان ہوں اسکا ایک دن ہزار سال کے برابر ہے۔ جب تین ہزار سال گزر جائینگے۔ تو پھر مجھ سے آکر کہنا۔ خدا نے ان میں اس رنگ کا توکل پیدا کیا ہوا تھا کل ہی مجھے ایک رؤیا ہوا۔ میں نے دیکھا کہ میں اٹھا ہوں صبح کا وقت ہے۔ یعنی پہلا وقت نہیں۔ بلکہ وہ جاتا رہا۔ اور کچھ روشنی پیدا ہو گئی۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ میں نے دروازہ کھولا ہے تو میر محمد اسحق صاحب

اور مجھ سے پوچھتے ہیں جرأت سے کیا مراد ہے یا جرأت کسے کہتے ہیں۔ میں نے جواب دیا کہ جرأت اس کو کہتے ہیں کہ انسان خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔ مگر پھر مجھے خیال ہوا کہ اس میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ بعض آدمی میرے پاس آتے ہیں تو میں فتنہ کے ڈر سے ان کا لحاظ کرتا ہوں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات فتنہ کے ڈر سے انسان دوسرے کا لحاظ کر جاتا ہے۔ پس میں رویا میں خیال کرتا ہوں کہ یہ تعریف مکمل نہیں ہے۔ اس لئے میں نے پھر جرأت کی دوسری تعریف کی اور کہا کہ جرأت یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور پر توکل نہ کرے۔ یہ جو رویا میں جرأت کی تعریف سمجھائی گئی ہے یہ بالکل درست ہے۔ یعنی جرأت کے معنے یہ ہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کے سوا کسی پر توکل نہ کرے۔

سوال نمبر ۳:۔ یہ جو آتا ہے کہ دنیا کی عمر سات ہزار برس ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ فرمایا یہ غیب کا علم ہے۔ پہلے سات ہزار برس کے دن نکالو۔ پھر ان کو ہزار سے ضرب دو۔ پھر دیکھو کتنی گنتی بنتی ہے ابھی دنوں کو پچاس ہزار سے ضرب دو۔ کیونکہ خدا کے نزدیک ایک دن پچاس ہزار سال کے برابر بھی ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں تو اس سے بھی زیادہ عرصہ بتایا گیا ہے پھر ان دونوں کو اس سے ضرب دو۔ یہ چیزیں جو خدا نے غیب میں رکھی ہیں آپ یہ امید رکھتے ہیں کہ جو چیز خدا نے مجھے نہیں بتائی وہ میں آپ کو بتا دوں۔

سوال:۔ انسانی اعمال کا اس کی زندگی سے کیا تعلق ہے۔

جواب:۔ فرمایا۔ درحقیقت جہاں تک انسانی اعمال کا تعلق ہے۔ انسان کا دخل صرف ارادہ میں ہوتا ہے۔ ارادہ وہ کرتا ہے مگر اعمال خدا کرتا ہے۔ ہم تجربہ سے کہہ سکتے ہیں کہ اس کے اعمال میں اور لوگوں کا بھی دخل ہوتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچہ جب پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان کہو۔ اگر اذان نے اس بچے پر کوئی اثر نہیں ڈالنا تو پھر آپؐ اس کے کان میں اذان کیوں کہلواتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جب میاں بیوی صحبت کریں تو وہ دعا پڑھ لیا کریں۔ اگر اس دعا سے کوئی اثر نہیں ہونا ہوتا تو اس دعا کے پڑھانے کی ضرورت کیا ہے۔ بچے کے کان میں اذان دینے یعنی اس کے ہوش وحواس سنبھالنے سے قبل اثر ڈالنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسانی اعمال میں کچھ جبر ضرور ہوگا۔ دعا کا بچے پر اثر ہوتا ہے۔ مثلاً ایک چور دل میں کہتا ہے کہ میں نے سیندھ لگانی ہے۔ تو یہ اس کا ارادہ ہے۔ لیکن جہاں تک اس کے چور بننے کا تعلق ہے۔ اس میں اس کا دخل نہیں ہوتا۔ بلکہ بات یہ ہوتی ہے کہ اس کے ماں باپ چور ہوتے ہیں وہ ان کے گھر پیدا ہو جاتا ہے اور چور بن جاتا ہے۔ اس طرح اگر وہ کسی مولوی کے گھر پیدا ہوتا تو مولوی بن جاتا۔ یا وہ ایسا اثر اپنے ہمسایہ سے اختیار کر لیتا ہے۔ قرآن شریف میں آتا ہے الوزن یومئذِ الحق۔ یہ نہیں فرمایا کہ ہم چور کو سزا دیں گے۔ کیونکہ اس کے اعمال میں کچھ جبر کا حصہ بھی ہوگا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم وزن کریں گے چوری کا وزن زیادہ بھی ہو سکتا ہے کم بھی۔ کوئی قتل ایک پائی کے برابر ہو سکتا ہے۔ کوئی قتل جوار کے دانے کے برابر۔ مگر ایک قتل وہ ہوتا ہے کہ اگر ایک شخص کو قتل کر دیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ سارے جہان کو مار دیا۔ جیسے قرآن شریف میں آتا ہے کہ من قتل نفساً فکانما قتل الناس جمیعاً۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جو ایک بھائی کو مار دے اس نے سارے جہان کو مار دیا۔ اس سے مراد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ کیونکہ آپؐ کے ساتھ سارے جہان کی ہدایت وابستہ تھی۔ درحقیقت ایسا قتل سارے جہان کے قتل کے مترادف ہوتا ہے۔ قتل کی نتیجہ کے لحاظ سے اہمیت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایک انسان دوسروں کی لڑائی ہٹانے جاتا ہے۔ مگر اسے بھی کوئی سوٹی لگ جاتی ہے۔ جس سے وہ مر جاتا ہے۔ پھر یہ قتل وہ قتل نہیں ہوتا۔ الوزن یومئذِ الحق؟ سارے حالات کو دیکھا جائے گا۔ اور دیکھا جائے گا کہ بدی کے ارتکاب میں جبر کا کتنا حصہ ہے۔ ایک قتل وہ ہوتا ہے جو انسان کو جنت میں لے جائے گا۔ جیسے صحابہؓ نے کفار کو جنگوں میں مارا۔ ایک قتل وہ ہوتا ہے جس سے انسان پھانسی پا جاتا ہے تو الوزن یومئذِ الحق کا مطلب یہ ہے کہ ہر چیز کا وزن دیکھ کر اور اس کی قیمت لگا کر اندازہ لگایا جائے گا۔ یہ دیکھا جائے گا کہ اس میں جبر کا کتنا حصہ ہے۔ جتنا حصہ جبر کے نتیجہ میں ہوگا وہ کاٹ ڈالا جائے گا۔ جتنا حصہ ارادہ کا ہوگا۔ اس کی وجہ سے سزا یا انعام جیسی صورت ہو ملے گا۔ اسی لئے خدا نے جزا و سزا کو اپنے ہاتھ میں رکھا۔ وہ دیکھے گا کہ اگر کسی نے چوری کی ہے تو اس چوری میں اس کے ماں باپ کا کتنا حصہ تھا۔ محلے والوں کا کتنا حصہ تھا۔ کیا اللہ تعالیٰ چور کو ایسی رعایت نہیں دے گا۔ کیونکہ اس کا اپنا قصور کم ہے۔ جیسے میں نے بتایا ہے ہمیں سارے حالات معلوم نہیں ہوتے مگر اللہ تعالیٰ کو سارا علم ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سارے حالات کو وزن کر کے سزا دے گا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اسے سزا تھوڑی دے کیونکہ اس کا قصور کم ہوگا۔ اور دوسرے لوگوں کو جن کا اس کو چور بنانے میں دخل تھا زیادہ سزا دے۔ دوسروں کو زیادہ سزا ملے گی اور اس کو تھوڑی سزا ملے گی۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا شخص ایسے ماحول میں رہتا ہو جہاں چوری کو لوگ برا سمجھتے ہی نہ ہوں۔ جہاں چوری کو کوئی برا نہ کہتا ہو۔ تو اس طرح اس کی چوری کا عمل اور بھی کمزور ہو گیا۔ کیونکہ اس گاؤں میں چوری کو کوئی برا نہیں سمجھتا۔ انسان سارے حالات نہیں جان سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کو سارے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے اس نے جزا سزا کے معاملہ کو اپنے ہاتھ میں رکھا۔ (۹½ بجے شب حضور اندرون خانہ میں تشریف لے گئے)

مڈل پاس نوجوان خدمتِ دین کیلئے اپنے تئیں وقف کریں

امسال انشاء اللہ جلد ہی تیسری دیہاتی مبلغین کلاس شروع ہونے والی ہے۔ ایسے مڈل پاس نوجوان جو دیہاتی ماحول میں رہنے کے عادی ہوں۔ اور خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اپنے تئیں پیش کریں۔ درخواست مع سفارشی چٹھی پریذیڈنٹ جماعت مقامی بھجوائیں درخواست میں مندرجہ ذیل امور لکھ کر بھجوائیں۔ عمر۔ تعلیم دینی و دنیوی۔ شادی شدہ ہیں یا مجرد۔ کتنے بچے ہیں۔ گذارہ کی کیا صورت ہے۔ کیا جائداد ہے۔ تاریخ بیعت یا خود انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ ناظر دعوت و تبلیغ

خسرہ کا علاج مفت

آجکل قادیان میں خسرہ کا مرض خطرناک طور پر پھیل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے پاس اس کی مجرب دوا موجود ہے۔ خسرہ ہونے سے پہلے اگر استعمال کیا جائے تو دوسروں کو یہ مرض نہیں ہوتا۔ اگر بعد میں استعمال کیا جائے تو مرض شدت اختیار نہیں کرتا۔ اور آسانی سے آرام آجاتا ہے۔ نواب زادہ میاں محمد احمد صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اس دوائی کو بہت آزمایا۔ یہ دوائی استعمال کرنے کے بعد خسرہ کے مریض کے ساتھ اختلاط سے کبھی دوسروں کو نہیں ہوا۔

خاکسار ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی۔ بنگال ہومیو فارمیسی قادیان

اعلان نکاح

مؤرخہ یکم جنوری ۱۹۴۷ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیزم شریف احمد صاحب سکنہ ساہوکے ضلع گوجرانوالہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ فاطمہ بی بی بنت میاں نیاز علی صاحب سکنہ چک چوہدری ضلع گوجرانوالہ کے چار صد روپیہ حق مہر پر حضرت مولوی السید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔ حکیم علی احمد واقف زندگی قادیان

درخواست دعا:۔ میرے والد میاں جان محمد صاحب جیلانی ڈبل نمونیہ سے بیمار ہیں اور حالت سخت نازک ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار عظمت اللہ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی

مجلس علم و عرفان

قادیان۔ ۱۳ ماہ صلح۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں رونق افروز ہوکر جو اہم امور ارشاد فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:۔

ابتدا میں حضور نے باہر سے آئے ہوئے دوستوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ ایک احمدی دوست محمد حسین صاحب جو چٹاگانگ سے آئے تھے۔ نے اپنی مخالفت کے حالات سناتے ہوئے بیان کیا۔ کہ غیر احمدی مولویوں نے ہمارے خلاف یہ فتویٰ دے دیا تھا۔ کہ وہ واجب القتل ہیں۔ اور جہاں کہیں بھی ملیں۔ انہیں قتل کردیا جائے۔ اس بیان کو سنکر حضور نے فرمایا۔ کہ بعض دفعہ بہت چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں۔ جن سے بہت بڑے بڑے نتایج نکل آتے ہیں۔ اور معمولی معمولی فقرات سے بہت بڑے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ قرآن کریم میں کفار کے متعلق حکم ہے۔ کہ اینما ثقفوا اخذوا و قتلوا تقتیلاً۔ کہ جہاں کہیں بھی وہ ملیں۔ انہیں پکڑا جائے۔ اور قتل کیا جائے۔ بظاہر یہ حکم بہت سخت معلوم ہوتا ہے۔ اور اس کا تصور بڑا بھیانک دکھائی دیتا ہے۔ مگر حقیقت میں یہ کفار کے خیالات کی صدائے بازگشت ہے۔ ابھی جس طرح ایک دوست نے بیان کیا ہے۔ کہ غیر احمدیوں نے ہمارے خلاف یہ فتویٰ دے دیا تھا۔ کہ وہ جہاں پائے جائیں۔ انہیں پکڑا جائے اور قتل کیا جائے۔ یہ قرآن کریم کی اس آیت کا بعینہٖ ترجمہ ہے۔ اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلاً۔

پہلے ہم اس کلمہ کا اطلاق صرف جنگ کے لئے کیا کرتے تھے۔ مگر یہ مفہوم نہایت ہی آسان ہے۔ کہ چونکہ کفار مکہ کا یہی خیال تھا۔ اور ان کی یہی کوشش تھی۔ کہ مسلمان جہاں پائے جائیں۔ قتل کئے جائیں۔ اس لئے کفار کے مقابلہ میں ان کے لئے اللہ تعالےٰ نے بھی یہی حکم برقرار رکھا ہے۔ یعنی قرآن کریم نے کفار کے الفاظ کو صرف دہرایا ہی ہے۔ اور ان کے خیالات کا اعادہ کرکے ان پر ہی الٹ دیا ہے۔ مگر مستزاد یہ کہ اس حکم میں بہت نرمی کردی ہے۔ اور مروجہ انٹرنیشنل لا کا احترام کرتے ہوئے اس حکم کو صرف محارب لوگوں کے لئے مخصوص کردیا۔ یعنی یہ نہیں کہ ہر ایک کو پکڑ کر قتل کردو۔ بلکہ صرف اسی کو جو تم سے جنگ کرے۔ اور تمہارے امن کو برباد کرے۔ اور جنگ کے لئے بھی یہ شرط لگادی۔ کہ پہلے تم جنگ کا اعلان کرو۔ چپکے سے دوسری قوم پر حملہ کردینے کو اسلام نے ناجائز قرار دیا ہے۔

سوال

مکرم ایم۔ اے صابر صاحب آف کشمیر نے دریافت کیا۔ کہ کیا ایمان لانا اور عمل کرنا لازم ملزوم چیزیں ہیں؟

جواب

حضور نے فرمایا۔ ہر لفظ جس کا تعلق انسان کے قلب سے ہوتا ہے۔ اس کے متعلق تین خیالات ہوسکتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ صرف دوسرے لوگ سمجھتے ہوں۔ کہ یہ چیز اس میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً صرف کفار یہ سمجھتے ہوں۔ کہ فلاں شخص میں ایمان پایا جاتا ہے۔ دوسرے وہ شخص خود سمجھتا ہو۔ کہ مجھ میں ایمان پایا جاتا ہے۔ تیسرے لوگ بھی سمجھتے ہوں۔ وہ خود بھی اور خدا تعالیٰ بھی یہ سمجھتا ہو۔ کہ اس میں ایمان پایا جاتا ہے۔ تو یہ وہ ایمان ہے۔ جس کے نتیجہ میں لازماً عمل پیدا ہوتا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ ایسا کامل ایمان ہو۔ اور اسکے نتیجہ میں عمل پیدا نہ ہو

سوال

اس کے بعد صابر صاحب نے دریافت کیا۔ کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ من کان یرجو لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً میں عمل صالح کیوں کہا گیا ہے۔

جواب

فرمایا۔ عمل صالح کے معنے ہیں۔ مناسب حال عمل۔ یعنی جو موقعہ اور محل کے مناسب ہو۔ یہ نہ ہو۔ کہ عین اس وقت جب دشمن خانہ کعبہ پر حملہ کر رہا ہو۔ لمبی لمبی نمازیں شروع کردی جائیں۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اگر لقاء چاہتے ہو۔ اور یہ چاہتے ہو۔ کہ خدا سے تعلق پیدا ہو۔ تو عمل صالح بجا لاؤ۔

صابر صاحب نے بتایا۔ کہ مولوی حبیب ؔ(مولوی

محمد عبد اللہ صاحب وکیل جو ان کے والد ہیں۔ اور جن کے مضامین پچھلے دنوں یوز آسف کے متعلق اخبار زمیندار وغیرہ میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ یوز آسف کے متعلق واقعاتی شواہد جمع کرنے شروع کئے ہیں۔

حضور نے فرمایا۔ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری اس کا جواب لکھ رہے ہیں۔ باقی رہا ان کا یہ شور و غوغا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قبر مسیح کے متعلق (نعوذ باللہ) جھوٹ سے کام لیا ہے۔ صحیح نہیں ہے۔ یہ تو مولوی صاحب بھی مانتے ہیں۔ کہ یہ شہزادہ نبی یا یوز آسف کی قبر ہے۔ صرف اس کے ترجمہ میں اختلاف ہے۔ ہم اس سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام لیتے ہیں۔ اور وہ کچھ اور۔ اس میں جھوٹ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(منیر احمد ونیس)

وقف جائیداد کے متعلق ضروری امور

وقف جائیداد

(۱) جائیداد جو وقف کریں گے۔ ان کا وقف زندگی تک ہوگا۔ ان کی وفات کے ساتھ ہی منسوخ ہوجائیگا۔ آگے وارث چاہیں گے تو دوبارہ وقف کریں گے۔

(۲) وقف آمد (ا) اگر تنخواہ پر گذارہ ہو تو دو ماہ کی آمد کے وقف سے زیادہ قبول نہ کیا جائیگا۔

(ب) وقف ایک روز کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ عمر بھر کا ہے۔ یعنی ہر سال کی اتنی آمد وقف کردوں گا۔ گو ضروری نہیں کہ ہر سال مانگی جائے۔ یا ساری ہی مانگی جائے۔

(ج) وقف بعد وصیت ٹیکس سمجھا جائیگا۔

(۳) وقف جائیداد کی تحریک میں جو دوست شامل ہونے کی تڑپ رکھتے ہوں۔ اور ان کی نہ تو کوئی جائیداد ہو۔ اور نہ کوئی معین اور معقول آمدنی ہو۔ وہ اپنی حیثیت کے مطابق کوئی رقم جو دے سکتے ہوں مقرر کرلیں۔ خواہ ایک روپیہ ہی ہو۔

(۴) اس وقت سلسلہ روپیہ طلب نہیں کرتا۔ وقف تو صرف اس کا نام ہے۔ کہ مطالبہ کے وقت جو جائیداد ہو۔ حصہ رسدی ادا کرے۔ اگر مطالبہ کے وقت کوئی جائیداد نہ ہوگی۔ تو کوئی حصہ واجب الادا نہ ہوگا۔

(۵) وقف جائیداد کی مد میں ایک کھاتہ ایسے لوگوں کا کھولا ہوا ہے۔ جو قبل از مطالبہ روپیہ جمع کرانا چاہتے ہیں۔

(۶) وقف جائیداد سے خرچ کرنے کے لئے دفتر سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف اطلاع دینا کافی ہوتا ہے۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

تعزیت کا تار

لندن ۱۳ ر جنوری۔ جناب چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان نے حسب ذیل تار ارسال کیا ہے:۔

جماعت احمدیہ لندن عزیز جعفر احمد کے انتقال پر ملال پر محترمہ بیگم صاحبہ نواب زادہ عباس احمد صاحب و محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب و حضرت میاں شریف احمد صاحب اور دیگر افراد خاندان کے ساتھ تہ دل سے اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نعم البدل عطا فرمائے۔

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے احاطہ میں ہم ایک ایسی عمارت تیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جو دکان کا کام دے سکے۔ اس دکان پر طلباء اور اساتذہ کی ناشتہ کی اور دیگر ضروریات رکھی جائینگی۔ گویا یہ سکول کی اپنی دکان ہوگی۔ جس سے ہم اپنی ضروریات پورا کیا کریں گے۔ جو دوست ایسی دکان کو چلانا چاہتے ہوں۔ وہ جنوری کے اخیر تک مجھے مطلع فرماویں۔ کہ وہ کن شرائط پر مجوزہ دکان چلا سکتے ہیں۔ تاکہ انہیں اس کا ٹھیکہ دے دیا جائے۔ (سید محمود اللہ شاہ ہیڈ ماسٹر)

ایک ضروری اعلان

دارالانوار اور قادیان کی آبادی (محلہ باب الانوار) کے درمیان جو زمین ہے۔ اسکی اغراض سلسلہ کے لئے ضرورت ہے۔ لہٰذا جو جو اس زمین کے مالکان ہیں۔ وہ اپنی زمین کسی کے پاس فروخت نہ کریں۔ نہ ہی جو کوئی دوست ان سے یہ زمین خرید سے۔ اگر آج سے دو تین سال پہلے کا کسی شخص نے سودا کیا ہو۔ تو وہ بھی اطلاع دے کر منظوری حاصل کریں۔ نیز اس درمیانی زمین کے مالکان اپنے نام اور مملوکہ زمین کی مقدار اور جائے وقو

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع کر دے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۶۶۲ منکہ مظفر حسین ولد خادم بہادر صاحب قوم گھمن پیشہ وقف زندگی عمر ۲۸ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن چک ۱۲۱ شمالی ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودھا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۶/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ کیونکہ میرے والدین خدا کے فضل سے زندہ ہیں میں واقف زندگی ہوں۔ تحریک جدید کی طرف سے مبلغ ۲۲/۸/- ماہوار اور ایک من غلہ ملتا ہے۔ میں اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: مظفر حسین حال منشی واٹر کورس ۱۷ حلقہ نورنگ محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ ٹالی ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد: فضل احمد ولد علی محمد ڈپٹی مینیجر محمد آباد اسٹیٹ:۔

گواہ شد: محمد اسماعیل خالد

۹۶۱۶ منکہ محمد یونس ولد بدیع الدین صاحب قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن بیرام پور ڈاکخانہ بھرتیہ ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴۶/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ میرے والد بزرگوارم جو غیر احمدی ہیں وہ اس وقت زندہ ہیں۔ اس لئے میری کوئی جائیداد نہیں۔ اس وقت میری آمد ماہوار ۱۵ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان داخل کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد: محمد یونس دستخط بزبان بنگلہ

گواہ شد: محمد سعید شیخ دستخط بزبان بنگلہ۔ گواہ شد: سید سعید احمد انسپکٹر بیت المال:۔

۹۴۸۳ منکہ محمد عالم ولد چوہدری حسین بخش صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر ۷۴ سال بیعت ۱۹۰۴ء ساکن کھیوہ باجوہ ڈاکخانہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۶/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں صرف سالانہ آمدن بطور پنشن -/۱۲۰ روپے بع الاؤنس ماہوار دس روپے ہے۔ اور زمیندارہ آمدنی -/۱۸۰ روپے سالانہ ہے آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اُس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ آمد کی بھی کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اپنی آمدن زمیندارہ و پنشن کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔

العبد: محمد عالم بقلم خود موصی

گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا

گواہ شد حمید اللہ عرف ثناء اللہ کھیوہ باجوہ

48

۱۵/۱ پنجاب رجمنٹ کے احمدی نوجوانوں کے لئے
ضروری اعلان

احمدی نوجوان جو ۱۵/۱ پنجاب رجمنٹ سے فارغ ہو چکے ہیں۔ اور ملازمت کے خواہشمند ہیں۔ وہ ملازمت کے لئے اپنی درخواستیں معہ ضروری کوائف عمر۔ تعلیم۔ تجربہ وغیرہ مقامی امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ ان کی ملازمت کیلئے تسلی بخش انتظام کیا جائے گا۔

ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ۔ قادیان

تبلیغ کی ایک آسان راہ!

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی کسی نہ کسی سبب سے خود تبلیغ نہیں کر سکتے اور اسلام کا یہ اہم فرض بھی ادا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں۔ جن کو وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں۔ اور ہر پتہ کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ روانہ کریں۔ ہم ان کو براہ راست اردو انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کریں گے۔ اگر وہ پتے روانہ نہیں کر سکتے۔ تو جس قدر رقم تبلیغ کیلئے خرچ کرنا چاہتے ہو۔ خواہ ایک ہی روپیہ ہو۔ ہم کو روانہ فرمائیں۔ ہم اس کے عوض اپنے بیرونی مشنوں کو حسب منشاء قیمت سے مناسب لٹریچر بذریعہ رجسٹری روانہ کرتے رہیں گے۔ جس کی وہاں اشد ضرورت ہے۔ اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام اور ان کی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں برائے دعا پیش کی جائے گی۔ انشاء اللہ

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن
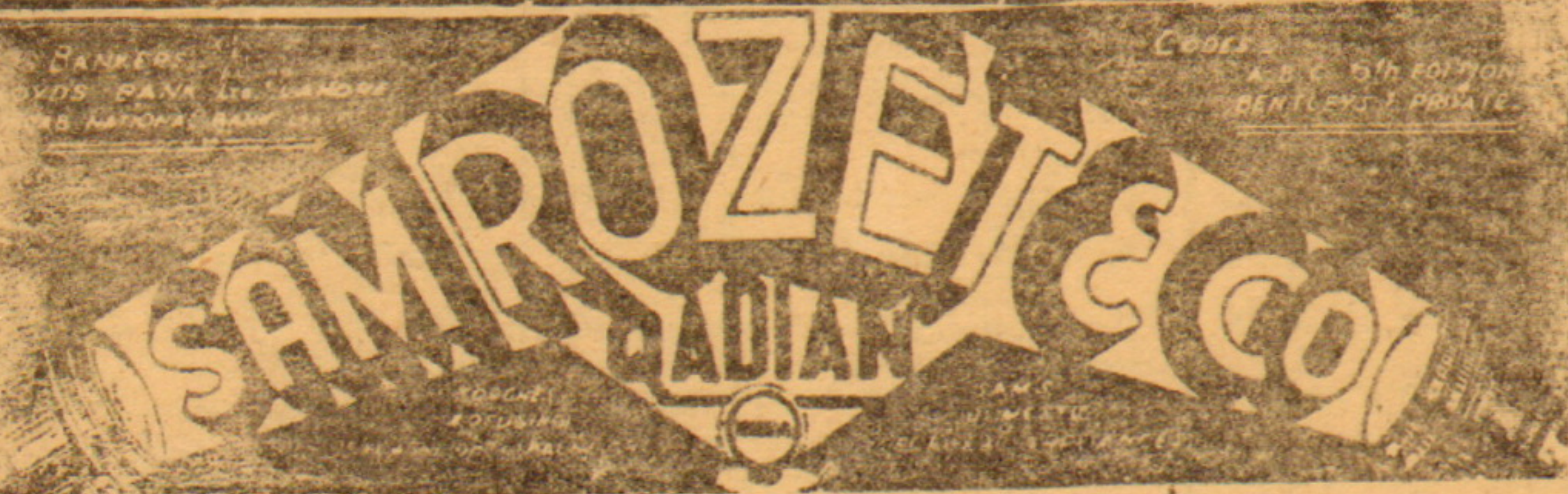
ضرورت

الیسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان میں ایک کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کو ترجیح دی جائے گی لیکن مخصوص حالات میں یہ شرط ہٹائی جا سکتی ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ اور اس کا فیصلہ عند الملاقات ہو سکے گا۔

پتہ (صاحبزادہ) ڈاکٹر مرزا منور احمد

بے روزگار مفت طلب کریں

ہمارے پاس تشریف لا کر عملی طور پر یا اپنے گھر بیٹھے ہی ہر قسم کے دیسی و انگریزی صابن گھٹیا و بڑھیا بطریق سرد و گرم سوڈا کاسٹک و پرفیومری۔ خوشبودار تیل۔ عطریات کریمز فیس پوڈرز وغیرہ بنانا سیکھیں قواعد مفت طلب کریں۔

نیز مشہور صنعتی رسالہ دولت کی بارش متعلقہ کے بہترین و مفید نمبر۔ مثلاً پرفیومری نمبر، صنعت و حرفت نمبر، صابون سازی نمبر، فینائل سازی نمبر، سیاہی سازی نمبر، پالش و وارنش نمبر۔ گھریلو دستکاری نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کے لئے لٹریچر مفت منگوائیں

منیجر جگجیت سوپ فیکٹری نمبر ۱ جگجیت ضلع لائلپور (پنجاب)

سرمہ ممیرا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ ککرے، ناخونہ، دھند، نظر کی کمزوری، جالا وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے کثرت سے استعمال ہوتا ہے اور تمام استعمال کرنیوالے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔

قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ ۸ تین ماشہ ۱۲ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۴ جنوری - دستور ساز اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے چیف وہپ ڈاکٹر ستیہ نرائن سنہا نے اعلان کیا ہے - کہ ۱۹ تاریخ کو کانگرس پارٹی کی میٹنگ ہو گی -

نئی دہلی ۱۴ جنوری آج صبح سی آئی ڈی نے مقامی کمیونسٹ پارٹی کے دفتر اور اس کے ورکروں کے گھروں کی تلاشی لی - جو ۶ گھنٹے تک جاری رہی :-

بمبئی ۱۴ جنوری - آج سی آئی ڈی نے یہاں کی کمیونسٹ پارٹی کے دفتر کی بھی تلاشی لی - اور کمیونسٹ اخبار کے ایڈیٹر کو گرفتار کر لیا

لنڈن ۱۴ جنوری - برمی وفد کے لیڈر اونگ سان نے اس خبر کی تردید کی ہے - کہ انہوں نے کسی بیان میں یہ کہا ہے کہ برطانیہ سے سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں برما میں مسلح بغاوت ہو جائیگی - وفد کے ایک اور رکن نے بھی اس خبر کی تردید کی - اور کہا کہ ہم برطانوی حکومت کے ساتھ گفت و شنید کا آغاز دھمکیوں سے نہیں بلکہ دوستانہ فضا سے کرنا چاہتے ہیں - لنڈن آنے کی دوستانہ دعوت دی گئی تھی - امید ہے ہماری گفت و شنید کامیاب رہے گی -

کلکتہ ۱۴ جنوری - مسٹر شرت چندر بوس نے بتایا - کہ انہوں نے ہند چینی کے باشندوں کی مدد کے لئے ایک طبی وفد اور ایک رضا کارانہ فوج بھیجنے کا انتظام کیا ہے -

سڈنی ۱۴ جنوری آسٹریلیا سے کھیتی باڑی کے آلات پر مشتمل بھاری تعداد میں مشینری ہندوستان آ رہی ہے -

نئی دہلی ۱۴ جنوری - سرکاری طور پر بتایا گیا ہے - کہ اتحادی اقوام کی جمعیت کے تیسرے سیشن کے کمیشنوں میں ہندوستان کو نمائندگی حاصل ہو گئی ہے - چنانچہ ممبروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے -

کلکتہ ۱۴ جنوری - بنگال کے وزیر تجارت نے بتایا - کہ حکومت اس امر کی کڑی نگرانی رکھے گی [illegible] نہیں گزرنے پائیں -

کانپور ۱۳ جنوری - شہر کی تمام ملیں اور کارخانے بند ہو گئے ہیں - جس کی وجہ سے ایک لاکھ مزدور بیکار ہو گئے ہیں - مزدوروں کے نمائندے حکومت کے ساتھ گفت و شنید کرنے کے لئے لکھنؤ روانہ ہو گئے ہیں -

نئی دہلی ۱۳ جنوری - حاجیوں کے مزید تین جہاز علوی - اسلامی اور جہانگیر جدہ سے روانہ ہو گئے ہیں - امید ہے کہ جمعرات تک تینوں جہاز ہندوستان پہنچ جائیں گے -

بیت المقدس ۱۳ جنوری :- سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ حیفا کے ایک لاکھ باشندے جن میں نصف عرب اور نصف یہودی ہیں - اپنے گھروں میں نظر بند کر دیئے گئے ہیں - شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے - یہ اقدام اس بمباری کی وجہ سے کیا گیا ہے - جو یہودی دہشت پسندوں کی طرف سے کی گئی تھی -

واشنگٹن ۱۳ جنوری - امریکن گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے - کہ صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر ٹرومین نے سعودی عرب کے ولی عہد امیر سعود کو واشنگٹن آنے کی دعوت دی ہے - چنانچہ آپ عنقریب امریکہ پہنچ جائیں گے -

دہلی ۱۳ جنوری - معلوم ہوا ہے - کہ حکومت ہند نے مرکزی اسمبلی کے ممبروں سے بحث تمحیص کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے - کہ جن علاقوں میں حکومت ہند کا نظم و نسق ہے - وہاں تمام فرقوں کو تلوار رکھنے کا حق دیدیا جائے

لاہور ۱۳ جنوری پنجاب مسلم لیگ کی کمیٹی آف ایکشن کا ایک ضروری اجلاس ۲۱ جنوری کو لاہور میں طلب کیا گیا ہے -

پٹنہ ۱۳ جنوری :- خان عبد الغفار خان نے پٹنہ میں مختلف مسلم و غیر مسلم انجمنوں کے نمائندوں سے بات چیت کی - آج صبح آپ فساد زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں

بمبئی ۱۳ جنوری پائیدھونی کے علاقہ میں دو اشخاص کو چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا گیا - چار اشخاص پر تیزاب پھینکا گیا - لوٹ مار کی بھی متعدد وارداتیں ہوئیں :-

لکھنؤ ۱۳ جنوری - یوپی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک بل پیش کیا جائیگا - جس کے ذریعے اچھوتوں کو دیگر باشندوں کی طرح شہری حقوق دینے کی سفارش کی جائیگی

لاہور ۱۳ جنوری پنجاب سٹوڈنٹس کانگرس نے فیصلہ کیا ہے کہ یوم آزادی کی تقریب پر اگر شہروں میں سیفٹی آرڈیننس نافذ رہا تو اس کی خلاف ورزی کی جائے گی - اور پبلک جلسہ اور مظاہرہ کرنے کی کوشش کی جائے گی -

یروشلم ۱۳ جنوری فلسطینی عربوں کی مجلس عاملہ کی ایک میٹنگ دو گھنٹہ تک ہوتی رہی - جس میں لنڈن میں ہونے والی فلسطینی کانفرنس میں شمولیت کے سلسلے میں برطانوی حکومت کی دعوت پر غور کیا گیا - میٹنگ میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا بلکہ اس کے دو ممبر قاہرہ جا رہے ہیں تاکہ فلسطین کے سابق مفتی اعظم سے مشورہ کر کے برطانوی گورنمنٹ کی دعوت کا جواب دیا جائے -

لنڈن ۱۳ جنوری - ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کے متعلق حکومت ہند کے محکمہ مالیات سے گفت و شنید کرنے کے لئے برطانوی حکومت کا ایک وفد ۱۸ جنوری کو ہندوستان روانہ ہو جائے گا -

سائیگان ۱۳ جنوری - فرانسیسی ہائی کمان کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ فرانسیسی فوجوں نے ہنوئی کے نواح میں انامی فوجوں پر توپ خانے کی مدد سے حملہ کر دیا - انامی فوجوں کا شدید جانی نقصان ہوا -

انقرہ ۱۳ جنوری - شاہ عبد اللہ والی شرق اردن نے آج ترکی اور شرق اردن کے دوستانہ معاہدہ پر دستخط کر دیئے - آپ نے ایک بیان میں کہا میری خواہش ہے کہ اسلامی دنیا کے تمام عرب اور غیر عرب ممالک جن میں ترکی افغانستان - ایران - شمالی افریقہ اور ہندوستان کا علاقہ پاکستان بھی شامل ہیں - متحد ہو جائیں - اور آپس میں دوستانہ معاہدہ کریں -

بردوان ۱۳ جنوری سیشن جج بردوان نے رانی گنج مسلم لیگ کے صدر کو قتل کرنے کے الزام میں سزائے موت کا حکم دیدیا ہے

نیویارک ۱۳ جنوری - بنی نوع انسان کے حقوق پر غور کرنے کے لئے اتحادی اقوام کے کمشن کا اجلاس ۲۷ جنوری کو شروع ہو گا - مسز پنڈت مہتہ ہندوستان کی نمائندگی کریں گی -

پشاور ۱۳ جنوری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مردان نے نقص امن کے پیش نظر دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے - جس کی رو سے جلوس جلسے اور اسلحہ لیکر چلنے کی ممانعت کر دی ہے - لیکن مسلم لیگ نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلوس نکالا اور جلسہ کیا - تاحال اس سلسلہ میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی -

لاہور ۱۴ جنوری پنجاب اسمبلی کی کانگرس پارٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں علاوہ اور امور کے صوبہ میں منشی شراب کی سکیم نافذ کرنے کے سوال پر بھی غور کیا گیا

افراد اور جماعتوں کے عہدہ دار غور سے پڑھیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور ابھی تک نصف کے قریب جماعتیں ہیں جن کے دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدوں کی فہرستیں پیش نہیں ہوئی ہیں - سیکرٹریان تحریک جدید کو وعدوں کی تکمیل کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے کیونکہ وقت بہت کم رہ گیا ہے - اور آخری میعاد ۷ فروری قریب آ رہی ہے - جن خطوط پر مقامی ڈاکخانہ کی مہر ۸ فروری کی ہو گی - ان کے وعدے حضور قبول فرمائیں گے - اس کے بعد کے وعدے قبول نہیں کئے جائیں گے - پس وہ جماعتیں جن کے وعدے ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچے - ان کے عہدہ دار فوری توجہ فرمائیں - اور فہرست براہ راست حضور کے نام ارسال فرمائیں -

وکیل المال تحریک جدید قادیان

لاہور ۱۳ جنوری سونا ۱۰۳/۰/۰ پونڈ ۶۵/۸/۰ چاندی ۱۵۱/۸/۰ - امرتسر سونا ۱۰۶/۰/۰ روپے -

لاہور ۱۳ جنوری - حکومت پنجاب نے رائی - توریہ - اور کھانے کے قابل دیگر تیلوں کے بیج اور ان کے تیلوں کی مزید برآمد ممنوع قرار دیدی ہے

درخواست دعاء

لائلپور ۱۰ جنوری بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جناب چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ پر فرد جرم عاید ہو گیا ہے - احباب ان کی کامیابی اور باعزت مخلصی کے لئے دعا فرمائیں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah